ماہ محرم الحرام کی فضیلت

ماہ محرم الحرام کی فضیلت

الحمدللہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی نبینا محمد خاتم الأنبیاء وسید المرسلین وعلی آلہ وصحبہ أجمعین وبعد

سب تعریفات اللہ کے لیے ہیں جو سب جہانوں کا پروردگار ہے، اور سید المرسلین، خاتم الانبیاء ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر درود وسلام کے بعد :

یقینا محرم الحرام کا مہینہ عظمت والا اور بابرکت مہینہ ہے، اسی ماہ مبارک سے ہجری سال کی ابتداء ہوتی ہے اور یہ ان حرمت والے مہینوں میں سے ایک ہے جن کے بارہ میں اللہ رب العزت کا فرمان ہے :

{یقینا اللہ تعالی کے ہاں مہینوں کی تعداد بارہ ہے اور (یہ تعداد) اسی دن سے ہے جب سے آسمان وزمین کو اس نے پیدا فرمایا تھا، ان میں سے چار حرمت وادب والے مہینے ہیں، یہی درست اور صحیح دین ہے، تم ان مہینوں میں اپنی جانوں پر ظلم وستم نہ کرو، اور تم تمام مشرکوں سے جہاد کرو جیسے کہ وہ تم سب سے لڑتے ہیں، اور جان رکھو کہ اللہ تعالی متقیوں کے ساتھ ہے} التوبۃ (36)

اور ابو بکرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(سال کے بارہ مہینے ہیں جن میں سے چار حرمت والے ہیں، تین تو مسلسل ہیں، ذوالقعدہ، ذوالحجہ، اور محرم، اور جمادی اور شعبان کے مابین رجب کا مہینہ جسے رجب مضر کہا جاتا ہے) صحیح بخاری حدیث نمبر (2958)۔

اور محرم کو محرم اس لیے کہا جاتا ہے کہ یہ حرمت والا مہینہ ہے اور اس کی حرمت کی تاکید کے لیے اسے محرم کا نام دیا گیا ہے۔

اور اللہ سبحانہ وتعالی کا یہ فرمان :

{لھذا تم ان میں اپنی جانوں پر ظلم وستم نہ کرو} اس کا معنی یہ ہے کہ :

یعنی ان حرمت والے مہینوں میں ظلم نہ کرو کیونکہ ان میں گناہ کرنا دوسرے مہینوں کی بنسبت زیادہ شدید ہے۔

اور ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے اس آیت {لھذا تم ان مہینوں میں اپنے آپ پر ظلم وستم نہ کرو} کے بارہ میں مروی ہے :

تم ان سب مہینوں میں ظلم نہ کرو اور پھر ان مہینوں میں سے چار کو مخصوص کرکے انہیں حرمت والے قرار دیا اور ان کی حرمت کو بھی بہت عظیم قرار دیتے ہوئے ان مہینوں میں گناہ کا ارتکاب کرنا بھی عظیم گناہ کا باعث قرار دیا اور ان میں اعمال صالحہ کرنا بھی عظیم اجر وثواب کا باعث بنایا۔

اور قتادہ رحمہ اللہ تعالی اس آیت : {لھذا تم ان مہینوں میں اپنے آپ پر ظلم وستم نہ کرو} کے بارہ میں کہتے ہیں :

حرمت والے مہینوں میں ظلم وستم کرنا دوسرے مہینوں کی بنسبت یقینا زیادہ گناہ اوربرائی کا باعث ہے ، اگرچہ ہر حالت میں ظلم بہت بڑي اور عظیم چیز ہے لیکن اللہ سبحانہ وتعالی اپنے امر میں سے جسے چاہے عظیم بنادیتا ہے :

اورقتادہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

بلاشبہ اللہ سبحانہ وتعالی نے اپنی مخلوق میں سے کچھ کواختیار کرکے اسے چن لیا ہے : فرشتوں میں سے بھی پیغمبر چنے اورانسانوں میں سے بھی رسول بنائے ، اور کلام سے اپنا ذکر چنا اورزمین سے مساجد کواختیار کیا ، اور مہینوں میں سے رمضان المبارک اورحرمت والے مہینے چنے ، اورایام میں سے جمعہ کا دن اختیار کیا ، اورراتوں میں سے لیلۃ القدر کوچنا ، لھذا جسے اللہ تعالی نے تعظیم دی ہے تم بھی اس کی تعظیم کرو ، کیونکہ اہل علم وفہم اورحل وعقد کے ہاں امور کی تعظیم بھی اسی چیز کے ساتھ کی جاتی ہے جسے اللہ تعالی نے تعظیم دی ہے ۔ انتھی

تفسیر ابن کثیر سے ملخصا لیا گیا دیکھیں تفسیر ابن کثیر سورۃ التوبۃ آیت نمبر (36) ۔

<u>محرم الحرام کے مہینہ میں کثرت سے روزے رکھنے کی فضیلت :</u>

ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(رمضان المبارک کے بعد افضل ترین روزے اللہ تعال کے مہینہ محرم الحرام کے روزے ہیں) صحیح مسلم حدیث نمبر (1982) ۔

قولہ : (شھر اللہ) اللہ تعالی کا مہینہ یہاں مہینہ کی اللہ تعالی کی طرف تعظیما اضافت کی گئ ہے یعنی یہاں اضافۃ تعظیم ہے ۔

ملا علی قاری رحمہ اللہ کا قول ہے : ظاہر یہ ہے کہ یہاں سب حرمت والے مہینے مراد ہیں ، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے کہ آپ نے رمضان المبارک کے علاوہ کسی بھی مہینہ کے مکمل روزے نہیں رکھے ، لھذا اس حدیث کو محرم میں کثرت سے روزے رکھنے پر محمول کیا جائے گا نہ کہ پورے محرم کے روزے رکھنے پر ۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ شعبان کے مہینہ میں کثرت سے روزہ رکھا کرتے تھے ، ہوسکتا ہے کہ محرم کی فضیلت کے بارہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کوآخری عمر میں وحی کی گئ ہو اورآپ روزے نہ رکھ سکے ہوں ۔ ۔ ۔ دیکھیں : شرح مسلم للنووی رحمہ اللہ ۔

اللہ سبحانہ وتعالی ہی جگہ اورزمانے واوقات سے جوچاہے اختیار کرلیتا ہے ۔

عزبن عبدالسلام رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

جگہوں اورزمانے کی فضیلت دوقسموں کی ہوتی ہے :

ایک قسم تودنیاوی اوردوسری دینی ہے جواللہ تعالی کی طرف لوٹتی ہے جس میں اللہ تعالی اپنے بندوں پران اوقات اورجگہوں میں عمل کرنے والوں پراجروثواب کی جودوسخا کرتا ہے ، مثلا رمضان المبارک کے روزوں کوباقی سارے مہینوں کے روزوں پر فضیلت حاصل ہے ، اوراسی طرح عاشوراء کے دن روزہ رکھنے کی فضیلت ۔ ۔ ۔ تواس کی فضیلت اللہ تعالی کی جودوسخا اوراپنے بندوں پراحسان کی طرف لوٹتی ہے ۔

دیکھیں : قواعد الاحکام (38/1) ۔